از جناب لطف الرحمن فاروقی

# بنگلہ زبان میں قرآن پاک کے تراجم و تفاسیر

**بنگلہ** ایک جدید زبان ہے جو اس وقت دس کروڑ آبادی پر مشتمل ریاست بنگلہ دیش کی قومی زبان ہے، اس کے علاوہ مشرقی بنگال، آسام، تری پورہ اور ارکان میں بھی بولی جاتی ہے۔ بولنے والوں کے اعتبار سے اس زبان کو دنیا کی چھٹی بڑی زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ اس وقت دنیا میں مروج شاید ہی کوئی ایسا نظریہ اور فلسفہ موجود ہو جو ترجمہ ہو کر اس زبان میں شائع نہ ہوا ہو، خاص کر بنگلہ دیش اور مشرقی بنگال کے جدید و قدیم ہندو و مسلمان دانشور طبقے نے مختلف علوم کو اس زبان میں منتقل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔

چونکہ مسلمان علماء اپنے علمی کام اپنی مادری زبان کو چھوڑ کر عربی یا فارسی اور بعد میں اردو میں انجام دیتے رہے اس لئے اسلامی علوم کے اعتبار سے یہ زبان بہت پیچھے رہی یہاں تک کہ دنیا کی دوسری بڑی مسلم ریاست بنگلہ دیش میں قرآن کریم کا ترجمہ بھی اس زبان میں نہ ہو سکا۔ البتہ ایسا بھی نہیں ہے کہ کچھ نہیں ہوا ہے مگر کلام مجید کی بنگلہ ترجمہ اور تفسیر کرنے والوں میں بھی علماء دین بہت پیچھے رہے اس کے علاوہ جو ترجمہ یا تفسیر پیش کی گئی ہے وہ بھی زبان کے اعتبار سے اتنی معیاری نہیں ہے کہ جدید تعلیم یافتہ طبقے کو مطمئن کر سکیں یا ان کی ضروریات پورے کر سکے۔ اس لئے مختلف لوگوں کو اس عظیم کتاب کو بنگلہ زبان میں منتقل کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ڈاکٹر مجیب الرحمن کے مطابق ہندو، مسلم اور عیسائی قرآن مجید کی مکمل اور نامکمل جو تفاسیر کی ہیں، ان کی کل تعداد تقریباً تین سو ہے مگر ان میں سے چند ایسی ہیں جو لوگوں کو معلوم ہیں باقی یا تو شائع ہی نہیں ہوئیں ہیں یا پھر ایک مرتبہ شائع ہونے کے بعد اب دستیاب نہیں اس مضمون میں ایک سرسری جائزہ پیش کریں گے جس سے اندازہ ہو جائے کہ بنگلہ زبان میں قرآن مجید کی کیا خدمت کی گئی ہے۔

(۱) معلوم ہوتا ہے کہ بنگال علماء میں سے ٹنگائیل کے مولوی نعیم الدین نے سب سے پہلے قرآن مجید

کی تفسیر لکھنی شروع کی تھی مگر یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ وہ یہ کام مکمل کر سکے یا نہیں۔

(۲) جلپائی گوڑی کے زمیندار خان بہادر مولوی عبدالرحیم کے مالی تعاون سے مولوی نعیم الدین صاحب "بنگلائی بادیت قرآن شریف" نام سے پہلے دس پاروں کی تفسیر کی تھی۔ مولوی نعیم الدین کے انتقال کے بعد ان کے دو بیٹے قاسم الدین اور فخر الدین احمد نے ان کا کام مکمل کرنے میں آگے بڑھے جو ۱۹۰۹ء میں اسلامیہ پریس کلکتہ سے شائع ہوا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ٹنگائیل کے مولوی نعیم الدین ۱۹۰۸ء میں انتقال کر چکے تھے جب کہ مذکورہ نعیم الدین صرف دس پاروں کی تفسیر مکمل کر سکے تھے۔ اگر دونوں نعیم الدین ایک ہی فرد ہیں تو اول الذکر نعیم الدین صرف دس پارہ تک ہی تفسیر مکمل کر سکے تھے۔

(۳) رنگ پور کے امیر الدین بسونیہ نے قرآن پاک کا منظوم ترجمہ کیا تھا جو نامکمل تھا، البتہ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہی قرآن پاک کا پہلا بنگلہ ترجمہ ہے۔

(۴) نرسندھی، ڈھاکہ کے رہنے والا دیوان مارھب رائے سین کا بیٹا بھائی گریش چندر سین نامی ایک ہندو نے قرآن پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ کیا جو قدیم ترین بنگلہ ترجمہ تصور کیا جاتا ہے۔

(۵) بنگالی مسلمانوں میں سب سے پہلے چوبیس فرغنہ کے رہنے والے مولوی عباس علی ہی نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کیا تھا۔

(۶) مولوی بازار کے رہنے والا غلام مصطفیٰ چودھری بنگلہ، اردو، فارسی، انگریزی اور منی پوری زبان میں عم پارہ کا ترجمہ کر کے تفسیر آفتابی کے نام سے شائع کیا تھا۔

(۷) ہریسال کے منشی فضل الکریم چوہدری نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کر کے عربی متن کے ساتھ شائع کیا تھا۔

(۸) مولوی نقیب الدین صاحب نے بھی حاشیہ کے ساتھ قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا تھا۔

(۹) مولانا اکرام خان نے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ اور تفسیر لکھی تھی، چونکہ وہ معجزوں پر یقین نہیں رکھتے تھے اس لئے وہ معجزاتی آیات کی مادی تفسیر پیش کی تھی جس پر علماء معترض ہیں۔

(۱۰) مولانا نور محمد، مولانا ظہور الحق، مولانا قاضی عبدالشہید اور مولانا عبدالجلیل وغیرہ مشترکہ طور پر مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر بیان القرآن ترجمہ کر کے تفسیر اشرفی کے نام سے شائع کی ہے، یہ بنگلہ زبان میں قرآن کریم کی بہت بڑی خدمت ہے۔

(۱۱) مغربی بنگال کے مولوی عثمان غنی بیتر قرآن کے نام سے کلام پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا ہے۔

(۱۲) ٹنگائیل کے رہنے والا مولوی ابوالفضل عبدالکریم نے قرآن پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا۔

(۱۳) جلپائی گوڑی کے رہنے والا خان بہادر مولوی تسلیم الدین نے تین جلدوں میں کلام مجید کا مکمل ترجمہ کیا ہے۔

(۱۴) مولانا عبدالحکیم اور مولانا علی احسن بنگلہ انوباء قرآن شریف کے نام سے ایک مشترکہ ترجمہ اور مختصر تفسیر شائع کی ہے۔

(۱۵) خان بہادر عبدالرحمن خان نے مکمل قرآن پاک کا ایک بنگلہ ترجمہ تحریر کیا ہے۔

(۱۶) مولانا شمس الحق صاحب نے سورہ لیٰسین، سورہ الرحمن، سورہ واقعہ وغیرہ پر مشتمل چند سورتوں کے بنگلہ ترجمہ اور تفسیر شائع کی تھی، اس کے علاوہ تفسیر حقانی کے نام سے عم پارہ کی تفسیر بھی شائع کی تھی۔

(۱۷) مشہور دانشور ڈاکٹر محمد شہید اللہ نے قرآن پاک کا مکمل ترجمہ کیا ہے۔ بعد میں تفسیر کے کام کا بھی آغاز کیا تھا مگر شائع نہیں کر سکے۔

(۱۸) مغربی بنگال کے مولانا عبدالواسق نے بھی قرآن پاک کا ایک مکمل بنگلہ ترجمہ شائع کیا تھا۔

(۱۹) مشہور سائنسدان ڈاکٹر قدرت خدا نے بھی قرآن پاک کے شروع کے پانچ پاروں کا ترجمہ کیا ہے۔ ترجمے میں انہوں نے آیت کریمہ کی سائنسی تشریح پیش کی ہے۔ جگہ جگہ نظریہ ڈاردن کے ساتھ مماثلت پیش کرنے کی کوشش کی گئی۔

(۲۰) مشہور دانشور مولانا عبدالرحیم نے بھی مولانا مودودی کی تفہیم القرآن کا مکمل ترجمہ کیا ہے ترجمہ قرآن مجید کے نام سے الگ ترجمہ بھی شائع ہوا۔

(۲۱) فلپ بشواش نامی ایک عیسائی نے بھی عیسائی مذہب کی حقیقت کے ثبوت کے طور پر قرآن پاک کی کچھ آیات ترجمہ کی ہیں جس میں قابل اعتراض باتیں شامل ہیں۔

(۲۲) مولوی محمد تیمور نے قرآن پردکاشیکا نام سے عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے۔

(۲۳) مشہور شاعر قاضی نذر الاسلام نے بھی عم پارہ کا منظوم ترجمہ کیا تھا جو کافی مقبول ہوا۔

(۲۴) چاٹگام کے مولانا عبدالرشید صدیقی نے بھی "مہا قرآن کابو" کے نام سے عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ شائع کیا ہے۔

(۲۵) مولوی یار احمد نے بھی عم پارہ کا ایک بنگلہ ترجمہ کیا ہے۔

(۲۶) مولوی ابوبکر صدیقی صاحب نے بھی عم پارہ کا ترجمہ کیا ہے۔

(۲۷) کرن گوپال شنگ نامی ایک ہندو نے بھی عم پارہ کا منظوم ترجمہ کیا ہے۔
(۲۸) راج شاہی کے مولوی عبدالحمید نے بھی عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ شائع کیا ہے۔
(۲۹) مغربی بنگال کے مولانا روح الامین نے بھی قرآن پاک کا ابتدائی تین پارے اور آخری پارہ کا بنگلہ ترجمہ اور تفسیر تحریر کی ہے۔
(۳۰) مشہور عالم مولوی منور علی نے بھی سلہٹ سے عم پارہ کا ایک بنگلہ ترجمہ شائع کیا ہے۔
(۳۱) بریسال کے میر فضل علی قرآن پاک کی کچھ سورتوں اور آیات کے منظوم ترجمے کئے تھے۔
(۳۲) ریوا ولیم گولڈسک نامی ایک انگریز نے بھی قرآن پاک کا مکمل بنگلہ ترجمہ کیا ہے مگر اس میں کافی قابل اعتراض باتیں ہیں۔
(۳۳) مشہور اردو تفسیر معارف القرآن کا بنگلہ ترجمہ مولانا محی الدین خان نے کیا ہے

(۳۴) حکیم عبدالمنان نے بنگلہ ترجمہ قرآن شریف کے نام سے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا ہے۔
(۳۵) الحاج محمد پیار علی نظیر نے بھی عربی متن کے بغیر مکمل قرآن پاک کا ترجمہ کیا ہے جس کا پہلا ایڈیشن ۱۳۹۵ھ میں شائع ہوا ہے۔
(۳۶) مولانا مظہرالدین، شاہ منور نے قرآن شریف کے نام سے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ کیا ہے۔
(۳۷) ڈاکٹر محمد مجیب الرحمن، حافظ امام الدین ابن کثیر کی تصنیف تفسیر ابن کثیر بھی ایک ایک جزء کرکے ترجمہ کر رہے ہیں جو حال ہی میں شائع ہو رہا ہے۔
(۳۸) کلکتہ مدرسہ عالیہ کی شعبہ حدیث اور تفسیر کا یفسیر استاذ مولانا محمد طاہر نے "القرآن ترجمہ و تفسیر" کے نام سے مکمل قرآن مجید کی ایک تفسیر تصنیف کی ہے جو ۱۹۷۲ء میں مدنی مشن ۲۱ نمبر کلین سٹریٹ سے شائع ہوئی ہے۔
(۳۹) مولانا امین السلام نے قرآن پاک کا شروع کے چند پارے ترجمہ کئے ہیں جو ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا۔ اس کے علاوہ تفسیر نور القرآن کے نام سے تفسیر لکھ رہے ہیں جس کے شروع کے دو جزء شائع ہو چکے ہیں۔
(۴۰) ساٹھ کے عشرے میں مولانا ابوالکلام آزاد کی تصنیف ام القرآن کا ترجمہ بھی شائع ہوا تھا جو بنگلہ اکیڈمی نے شائع کی تھا اور اب اسلامک فاؤنڈیشن نے بھی شائع کیا ہے۔
(۴۱) کلکتہ کے رہنے والے بہتی شاعر غلام اکبر علی نے عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے جو ۱۸۶۸ء میں شائع ہوا ہے۔ مولانا محمد طاہر کے مطابق قرآن مجید کا قدیم ترین بنگلہ ترجمہ ہے۔

(۴۲) مشہور دانشور قاضی عبدالودود نے بھی قرآن پاک کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے مگر اس میں بے شمار غلطیاں موجود ہیں۔ مولانا محمد طاہر کے مطابق تفسیر بالرائے کی یہ ایک مذموم کوشش کی ہے۔

(۴۳) فرید پور کے مولوی عبدالباری بی۔ اے نے بھی اصل عربی چھوڑ کر قرآن پاک کا منظوم قرآن پاک کے نام سے بنگلہ ترجمہ کیا ہے جس کے پہلے دس جز ۱۳۷۶ء بنگلہ میں شائع ہوئے ہیں۔

(۴۴) مولانا علی الدین الاظہری نے تفسیر الاظہری کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر کی ہے جس کا کچھ حصہ شائع ہو چکا ہے۔

(۴۵) مولانا عبدالرحمن کشمیری، ڈاکٹر قاضی دین محمد، مولانا فضل الکریم، پروفیسر شاہد علی، علی الدین الاظہری وغیرہ مل کر ۱۳ اسلامی مفکرین نے "القرآن الکریم" نام سے قرآن مجید کا ترجمہ لکھا تھا جو بنگلہ ۱۳۷۴ء میں بنگلہ اکیڈیمی نے شائع کیا ہے، بعدازاں اسلامک فاؤنڈیشن نے بے شمار غلطیوں کی اصلاح کے بعد دوبارہ شائع کیا ہے، دوسرے ایڈیشن کے مؤلفین میں، مولانا قاضی معتصم باللہ، الف جیم میم شمس العالم، مولانا فریدالدین مسعود اور مولانا عبدالحق سمیت کل ۲۰ اسلامی مفکرین شامل ہیں۔

(۴۶) دیناجپور کے مولوی نورالامین نے بھی متری بھاشائے عم پارہ کے نام سے عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے۔

(۴۷) جناب حفیظ الحق صاحب نے بھی بنگلہ عم سیپارہ کے نام سے عم پارہ کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے۔

(۴۸) یزدان الرحمن نے بھی عم پارہ اور پنج سورہ (یسین، الرحمن، واقعہ، ملک، مزمل) کا بنگلہ ترجمہ کیا ہے۔

(۴۹) علی الدین احمد نے بھی تفسیر الحقانی کا ترجمہ کیا ہے۔

حوالہ:-

۱)۔ ڈاکٹر مجیب الرحمن — بنگلہ بھاشائے قرآن چرچا (بنگلہ، ڈھاکہ ۱۹۸۶ء اسلامک فاؤنڈیشن

۲)۔ پروفیسر عبدالرزاق — قرآنیر ترجمہ تفسیر بھیبھنو بھاشائے (بنگلہ) سیرت شو نیکا ڈھاکہ شہر سیرت النبی کمیٹی ڈھاکہ ۱۹۷۲ء

۳) ذوالفقار احمد قسمتی — بنگلہ با[illegible] تراجم و تفاسیر قرآن نمبر جلد دوم سیارہ ڈائجسٹ (اردو)

۴) بدرالعالم رنگ پوری — بنگلہ بھاشائے پاک قرآنیر انوباد و تفسیر (بنگلہ) ماشیک مدینہ ڈھاکہ۔ فروری ۱۹۹۰ء۔